صوبوں کومکمل صوبائی خودمختاری اورمحروم ومظلوم قوموں کوحقوق دیکر ہی ملک کومضبوط ومستحکم بنایا جاسکتا ہے۔الطاف حسین

ملکی سلامتی وبقاء کی خاطر بلوچستان کا مسئلہ جلدازجلد حل کیا جائے، وہاں طاقت استعمال کرنے کے بجائے بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے

تمام سیاسی جماعتوں کوسیاسی ونظریاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کرجمہوری نظام کی بقاءاوراستحکام کیلئے کوششیں کرنا چاہئیں

ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پاکستان کے سینئر صحافیوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں میں گفتگو

لندن۔۔۔30 اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے صوبوں کومکمل صوبائی خودمختاری اورمحروم ومظلوم قوموں کوانکے حقوق دیکر ہی ملک کومضبوط ومستحکم بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پاکستان کے سینئر صحافیوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین سے ملاقات کرنے والوں میں پاکستان آبزرور کے چیف ایڈیٹر جناب زاہد ملک،جیو کے ممتاز اینکر سہیل وڑائچ اور ایکسپریس ٹی وی کے ممتاز اینکر مبشر لقمان شامل تھے۔سینئر صحافیوں سے ملاقاتوں میں پاکستان کی موجودہ مجموعی صورتحال پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کوان دنوں دہشت گردی اورمختلف قسم کے چیلنجز اورخطرات کا سامنا ہے،ملک کواتحادویکجہتی کی جتنی ضرورت آج ہے اس سے پہلے کبھی نہ تھی۔انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ملکی سلامتی وبقاء کی خاطر بلوچستان کا مسئلہ جلدازجلد حل کیا جائے اوروہاں طاقت استعمال کرنے کے بجائے بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں ایک قوم کا تصوراسی صورت میں مضبوط ہوسکتا ہے کہ جب ملک کے چاروں صوبوں کومکمل صوبائی خودمختاری دی جائے،چاروں صوبوں کے محروم عوام سمیت شمالی علاقہ جات اورفاٹا کے عوام کوانکے حقوق دیئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کواپنے تمام ترسیاسی ونظریاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کرموجودہ جمہوری نظام کی بقاءاوراستحکام کیلئے کوششیں کرنا چاہئیں اورکوئی بھی ایسا عمل نہیں کرنا چاہیے کہ جس سے موجودہ جمہوری نظام ڈی ریل ہو۔

مینگورہ پولیس اسٹیشن میں خودکش بم دھماکہ کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں کے جاں بحق اورزخمی ہونے پرالطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔30اگست 2009

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جنات الطاف حسین نے سوات میں مینگورہ پولیس اسٹیشن پرخودکش بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراسے کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ رمضان رحمتوں اوربرکتوں کا مہینہ ہوتا ہے اورجوعناصر اس مقدس مہینے میں بھی بے گناہ شہریوں کوخاک وخون میں نہلا رہے ہیں وہ مسلمان توکجا انسان بھی نہیں ہیں اورایسے درندہ صفت دہشت گرد کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہوسکتے۔انہوں نے دھماکے میں جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں کے سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اورزخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔جناب الطاف حسین نے صدرآصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اوروفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ مینگورہ پولیس اسٹیشن میں خودکش بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے،دہشت گردوں کوکیفر کردارتک پہنچایا جائے اورعوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے مزید مثبت اقدامات بروئے کارلائے جائیں۔

سونے کا چمچہ منہ میں لیکر پیدا ہونے والے غریب عوام کے مسائل حل نہیں کرسکتے،رابطہ کمیٹی

فرسودہ جاگیردارانہ نظام اورموروثی سیاست کے خاتمہ کے بغیرعوام کے بنیادی مسائل حل نہیں ہوسکتے

اربوں کھربوں روپے کے قرضے لیکرمعاف کرانے والے آج شرفاء شمار کئے جاتے ہیں

الطاف حسین نے عملی طورپرموروثی سیاست کے خاتمہ کی جدوجہد کی اوران کا کوئی بھائی،بہن یا دیگر رشتہ دارالیکشن میں حصہ نہیں لیتے

عوام جمہوریت کے فروغ،جمہوری اداروں کے استحکام،فرسودہ جاگیردارانہ نظام اوراپنے بنیادی مسائل کے حل کیلئے اپنی صفوں سے ایماندار قیادت نکال کرایوانوں میں بھیجیں

کراچی۔۔۔30، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ سونے کا چمچہ منہ میں لیکر پیدا ہونے والے غریب عوام کے مسائل حل نہیں کرسکتے اور جب تک پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ نہیں ہوگا غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے بنیادی مسائل حل نہیں ہوسکتے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور اس حق پرستانہ جدوجہد کی پاداش میں 19، جون 1992ء میں ایم کیوایم کے خلاف بلاجواز تاریخ کا بدترین فوجی آپریشن کیا گیا۔اس ریاستی آپریشن کے دوران ایم کیوایم کی صفوں سے نکالے گئے جرائم پیشہ عناصر کی صوبہ پنجاب میں سرپرستی کی گئی، انہیں فنڈنگ اور ٹریننگ دیکر فوجی ٹرکوں میں بٹھا کر کراچی لایا گیا، جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کو ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں اور دفاتر پر قبضوں اور کارکنان کے قتل کا کھلا لائسنس دیا گیا، حق پرست ارکان اسمبلی اور ایم کیوایم کے ذمہ داران کو اغواء کرکے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور ان کی سیاسی وفاداریاں تبدیل کرائی گئیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک بھر کے عوام بالخصوص صوبہ پنجاب کے عوام کو ایم کیوایم سے بدظن کرنے کیلئے ایم کیوایم کے خلاف جناح پور کی سازش کا الزام لگایا گیا تاکہ ایم کیوایم کو ملک دشمن اور غدار جماعت قرار دیکر ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکروفلسفہ اور نظریہ کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکا جاسکے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف ریاستی آپریشن کے مرکزی کردار بریگیڈیئر (ر) امتیاز احمد اور جنرل (ر) نصیر اختر کے یہ اعترافی بیانات کہ ایم کیوایم کے کسی بھی دفتر سے جناح پور کے نقشہ برآمد نہیں ہوئے اور جناح پور کے نقشہ کی برآمدگی ایک ڈرامہ تھی جس کا مقصد قوم میں نفاق ڈالنا تھا، سے یہ حقیقت دنیا کے سامنے واضح ہوچکی ہے کہ ایم کیوایم ایک محبّ وطن جماعت ہے اور ایم کیوایم پر لگائے گئے تمام الزامات جھوٹے اور من گھڑت ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک کی مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماء اور ارکان اسمبلی نے سرکاری بنکوں سے اربوں کھربوں روپے کے قرضے لیکر معاف کرائے اور قومی خزانے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا لیکن قومی خزانے پر ڈاکہ ڈالنے والے آج شرفاء شمار کئے جاتے ہیں جبکہ ایم کیوایم کے کسی رہنماء یا ارکان اسمبلی کے دامن پر قومی خزانہ لوٹنے کا کوئی داغ نہیں ہے ان پر جھوٹے اور من گھڑت الزام لگا کر ایم کیوایم جیسی عوامی جماعت سے عوام کو بدظن کیا گیا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم نے غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت کا محض نعرہ بلند نہیں کیا بلکہ ہر انتخابات میں انتخابی ٹکٹوں کا نیلام گھر سجانے کے بجائے غریب ومتوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور ایماندار کارکنان کو منتخب کرا کر ایوانوں میں بھیجا جبکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے عملی طور پر موروثی سیاست کے خاتمہ کی جدوجہد کی اور ان کا کوئی بھائی، بہن یا دیگر رشتہ دار الیکشن میں حصہ نہیں لیتے جو اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ جناب الطاف حسین جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ حقائق ملک بھر کے عوام بالخصوص صوبہ پنجاب کے عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہیں اور انہیں جان لینا چاہئے کہ جاگیردارانہ ذہنیت رکھنے والے سیاسی ومذہبی رہنماء ایم کیوایم کے فکروفلسفہ کے فروغ سے خوف کا شکار ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ اگر غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا فکروفلسفہ عوام میں پھیل گیا تو جاگیرداروں اور وڈیروں کی سیاسی دکانوں پر تالے لگ جائیں گے یہی وجہ ہے کہ وہ آج بھی ایم کیوایم فوبیا کا شکار ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ تمام تر ظلم وستم، جبر واستبداد اور نامساعد حالات کے باوجود ایم کیوایم کی جدوجہد آج بھی جاری ہے اور جب تک ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ نہیں ہوجاتا ایم کیوایم کی پرامن جمہوری جدوجہد جاری رہے گی۔رابطہ کمیٹی نے ملک بھر کے عوام بالخصوص صوبہ پنجاب کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور اس کے عوام کے مسائل کی اصل جڑ فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام ہے اور سونے کا چمچہ منہ میں لیکر پیدا ہونے والے جاگیردار اور وڈیرے غریب عوام کے مسائل حل نہیں کرسکتے اور جب تک پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ نہیں ہوگا غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے بنیادی مسائل حل نہیں ہوں گے۔رابطہ کمیٹی نے ملک بھر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ پاکستان میں جمہوریت کے فروغ، جمہوری اداروں کے استحکام، فرسودہ جاگیردارانہ نظام، موروثی سیاست کے خاتمہ اور اپنے بنیادی مسائل کے حل کیلئے جاگیرداروں اور وڈیروں پر بھروسہ نہ کریں بلکہ اپنی صفوں سے ایماندار قیادت نکال کر ایوانوں میں بھیجیں۔

کراچی میں طالباں دہشت گردوں کی موجودگی کا نوٹس لیا جائے۔حق پرست سینیٹرز کا مطالبہ

کراچی۔۔۔30، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے سینیٹرز نے گزشتہ روز کراچی کے علاقے لانڈھی شیر پاؤ کالونی سے سوات اور بونیر سے تعلق رکھنے والے طالبان دہشت گردوں کی گرفتاری اور انکے قبضے سے بھاری اسلحہ گولہ بارود برآمد ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی سے پے در پے طالبان کے دہشتگردوں کی گرفتاری سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے وہ خدشات درست ثابت ہورہے ہیں جنکا اظہار وہ گزشتہ کئی برسوں سے کررہے ہیں کہ سندھ کے دارلخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کی جارہی ہے مگر جناب الطاف حسین کے خدشات کو واویلا قرار دے کر ملک بھر کے عوام کو گمراہ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ طالبان دہشت گرد سوات اور بونیر سے پسپا ہونے کے بعد

اپنے ناپاک عزائم اور مقاصد کے ساتھ مہاجرین کی آڑ میں کراچی میں داخل ہو چکے ہیں اور یہ سلسلہ بدستور جاری ہے جس کا مقصد کراچی کے امن کو تباہ کرنا ہے۔حق پرست سینیٹرز نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں طالبان دہشت گردوں کے خلاف مزید اور بھرپور کارروائی کی جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کیلئے مزید ٹھوس اقدامات کیئے جائیں۔

☆☆☆☆☆